CHAPTER 5

CONTROL ACCOUNTS

OBJECTIVES

This chapter will enable the business owner to develop an understanding of:

- control accounts
- maintaining control accounts.

5.1 Control accounts

The control account is an easy-to-follow concept in managing businesses. It can be understood with the help of a simple example.

> Example
>
> Naveed runs a household electronic shop where a large range of kitchen and other items are available. He has made arrangements with various suppliers to provide him with electronic items on credit. Naveed returns faulty/older electronic items to his trade creditors every week and makes payment against purchases on a monthly basis. Suppliers provide 5% discount to him on purchasing goods worth Rs.50,000 or more.
>
> Whenever Naveed wants to see the overall position for purchases, purchase returns, total amount payable to creditors and total discounts received, he has to add all the individual accounts to see the overall position.
>
> Naveed can solve this problem by maintaining a creditors control account that gives all the information about total amount of inventory purchased, total purchase returns, total amount payable to creditors and total discount received, without adding all the individual accounts.

Just as a creditors control account is used to know the overall position of creditors and purchases, a debtors control account can also be used to know the overall position of total sales, total trade debts, total discount allowed and total sales returned.

Control accounts are an overall summary of the individual debtors and creditors accounts. They can be prepared very easily using the format shown in Fig. 5.1 below.

Figure 5.1

Trade Debtors Control Account			**Trade Creditors Control Account**	
Opening balance	XXX		Opening balance	XXX
Add: Total sales	XXX		Add: Total purchases	XXX
Add: Cheques dishonoured	XXX		Add: Cheques dishonoured	XXX
Less: Cash received	(XXX)		Less: Cash paid	(XXX)
Less: Cheques received	(XXX)		Less: Cheques paid	(XXX)
Less: Discounts allowed	(XXX)		Less: Discounts received	(XXX)
Less: Sales returned	(XXX)		Less: Purchases returned	(XXX)
Closing balance	**XXX**			**XXX**

باب 5

کنٹرول اکاؤنٹس/ تنظیمی حسابات

مقاصد

اس باب سے ادارے کے مالک کو ذیل کے بارے میں سوجھ بوجھ پیدا ہوگی۔

- کنٹرول اکاؤنٹس/ تنظیمی حسابات۔
- کنٹرول اکاؤنٹس کیسے بنائے جاتے ہیں۔

5.1 کنٹرول اکاؤنٹس

کاروبار چلانے کیلئے کنٹرول اکاؤنٹ کا تصور با آسانی سمجھ آجانے والا تصور ہے۔ اِسے اک سادہ سی مثال کی مدد سے سمجھا جاسکتا ہے۔

مثال

نوید ایک گھریلو استعمال کی برقی اشیاء کی دکان چلاتا ہے جہاں باورچی خانے میں استعمال ہونے والی اشیاء اور دوسری چیزیں دستیاب ہیں۔ اس نے مختلف سپلائرز کے ساتھ معاملہ کر رکھا ہے کہ وہ اُسے بجلی سے چلنے والی چیزیں ادھار فروخت کریں۔ نوید ہر ہفتے اپنے کاروباری قرض داروں کو ناقص اور پرانی بجلی کی چیزیں واپس کر دیتا ہے اور خرید کردہ اشیاء کی قیمت ماہانہ بنیاد پر ادا کرتا ہے سپلائرز 50 ہزار یا اس سے زائد کا سامان خریدنے پر اُسے 5% کی چھوٹ دیتے ہیں۔

جب بھی نوید خرید، خرید واپسی، قرض خواہوں کو واجب الادا رقم اور چھوٹ کی بازیافتہ رقم کی مجموعی صورت حال کو دیکھنا چاہتا ہے تو اُسے تمام تر انفرادی یا ذاتی حسابات کو جمع کرنا پڑتا ہے۔ نوید اس مسئلے کو اس طرح حل کر سکتا ہے کہ قرض خواہوں کا کنٹرول اکاؤنٹ بنائے جس میں خرید کردہ مال کی رقم، واپس کردہ مال، قرض خواہوں کو واجب الادا رقم اور وصول شدہ چھوٹ کی رقم کے بارے میں معلومات دی گئی ہوں۔

جس طرح قرض خواہوں اور خرید کی مجموعی حالت جاننے کے لئے قرض خواہوں کا کنٹرول اکاؤنٹ بنایا جاتا ہے اسی طرح کل فروخت، کل تجارتی قرضے، دی گئی کل چھوٹ اور کل واپس کردہ سیلز (فروخت) وغیرہ دیکھنے کے لئے قرض داروں کا کنٹرول اکاؤنٹ بھی بنایا جاتا ہے۔

کنٹرول اکاؤنٹس قرض داروں اور قرض خواہوں کے حسابات کی مجموعی تلخیص ہوگی انہیں نیچے خاکہ 5.1 میں دیئے گئے نقشے کے مطابق بڑی آسانی سے تیار کیا جاسکتا ہے۔

خاکہ نمبر 5.1

تجارتی قرض خواہ کا کنٹرول اکاؤنٹ		تجارتی قرضدار کا کنٹرول اکاؤنٹ	
اوپننگ بیلنس	XXX	اوپننگ بیلنس	XXX
+ کل خرید	XXX	+ کل فروخت	XXX
+ واپس کردہ چیک	XXX	+ واپس کردہ چیک	XXX
- ادا کردہ کیش	(XXX)	- وصول شدہ کیش	(XXX)
- ادا کردہ چیک	(XXX)	- وصول شدہ چیک	(XXX)
- وصول شدہ چھوٹ	(XXX)	- چھوٹ کی رقم	(XXX)
- واپس کردہ خرید	(XXX)	- واپس کردہ فروخت	(XXX)
کلوزنگ بیلنس	**XXX**	کلوزنگ بیلنس	**XXX**

Control accounts are the aggregate of individual accounts of suppliers and customers and, therefore, they exhibit the same characteristics as individual accounts of suppliers and customers.

5.1.1 Opening balance

The opening balance shows the total amount receivable from all the customers or the total amount payable to all the suppliers at the beginning of the period for which the control accounts are being prepared. The opening balance of control accounts could, thus, be worked out by adding together the opening balances of individual suppliers' or customers' accounts.

Total sales/purchases

Total sales are calculated by adding together the sales made to individual customers. Likewise, total purchases can be calculated by adding all the purchases from individual suppliers.

Cheques dishonoured

Sometimes the payment made by a business to its supplier, by cheque, may not be cleared. It may happen because the cheque is not prepared properly, as explained in Chapter 2 section 2.4.1, or because sufficient funds are not available in the business bank account. For these reasons the bank may not clear the cheque and such cheques are called 'dishonoured cheques'. In the same way, cheques received from customers may not be cleared by the bank because there may not be a sufficient balance available in the customers' bank accounts, or there may be some error on a cheque, such as overwriting.

In the control accounts, the business increases the amounts listed under its suppliers and customers by the amounts of any cheques that have been dishonoured, because the amounts due to suppliers or from customers are not reduced and the original amounts receivable from customers or payable to suppliers before the cheques were dishonoured need to be shown to give a true picture.

5.1.2 Cheques/cash received; Cheques/cash paid

These rows show the total cash/cheques received from all the customers or total cheques/cash paid to all the suppliers. These balances are also the sum total of receipts and payments appearing in the accounts of individual suppliers and customers.

5.1.3 Discounts allowed/received

When discounts are allowed to customers, the amount receivable from those customers is reduced. Likewise, the discounts received from suppliers reduce the outstanding balance owed to those suppliers. Therefore, the totals of the control accounts decrease with discounts allowed/received. Discounts allowed/received in control accounts are the total of all the discounts in the individual accounts of suppliers and customers.

5.1.4 Sales/purchases returned

The total balance payable to suppliers and receivable from customers is reduced by the amount of purchases and sales returned. Therefore, sales and purchases returned from individual customers' and suppliers' accounts are totalled and deducted from the control accounts.

کنٹرول اکاؤنٹس سپلائرز اور گاہکوں کے انفرادی اکاؤنٹس (حسابات) کا مجموعہ ہوتے ہیں اس لئے وہ اُنہی خصوصیات کو ظاہر کرتے ہیں جنہیں سپلائرز اور گاہکوں کے انفرادی اکاؤنٹ ظاہر کرتے ہیں۔

5.1.1 اوپننگ بیلنس

5.1.1 اوپننگ بیلنس تمام گاہکوں کی طرف سے واجب الادا رقوم کا ٹوٹل دکھاتا ہے یا اُن کل رقوم کو دکھاتا ہے جو اس مدت کے آغاز میں سپلائرز کو واجب الادا ہیں جس کے لئے کنٹرول اکاؤنٹس تیار کئے جا رہے ہیں۔ اس طرح سے سپلائرز یا گاہک کے انفرادی اکاؤنٹس (حسابات) کے اوپننگ بیلنسز کو یکجا کر کے کنٹرول اکاؤنٹس کا اوپننگ بیلنس معلوم کیا جا سکتا ہے۔

کل فروخت/خرید

گاہکوں کو کی گئی انفرادی فروخت کو جمع کر کے کل فروخت کا حساب لگایا جا سکتا ہے اسی طرح سپلائرز سے انفرادی طور پہ کی گئی خرید کو جمع کر کے کل فروخت کا حساب لگایا جا سکتا ہے۔

ڈس آنرڈ چیک

بعض اوقات ادارہ سپلائر کو بذریعہ چیک ادائیگی کرتا ہے لیکن چیک کلیئر نہیں ہوتا یعنی بینک چیک پر ادائیگی کرنے سے انکار کر دیتا ہے۔ ایسا اس لئے ہوتا ہے کہ چیک مناسب یا صحیح طور پہ تیار نہیں کیا گیا (جیسا کہ باب نمبر 2 کے سیکشن 2.4.1 میں بیان کیا گیا ہے) یا پھر اس لئے کہ ادارے کے بینک اکاؤنٹ میں رقم موجود نہیں۔ ان وجوہات کی بنا پہ ہو سکتا ہے بینک چیک پر ادائیگی نہ کرے اور ایسے چیکوں کو ڈس آنرڈ چیک کہا جاتا ہے۔

اسی طرح ہو سکتا ہے بینک گاہکوں کی طرف سے موصول ہونے والے چیکوں پر ادائیگی نہ کرے اس لئے کہ گاہک کے بینک اکاؤنٹ میں کافی بیلنس نہیں یا ہو سکتا ہے چیک میں کوئی غلطی ہو مثلاً دوہری لکھائی۔

کنٹرول اکاؤنٹس میں ادارہ سپلائرز یا گاہکوں کے بیلنس کو چیک کر کے ان کی رقوم بڑھا سکتا ہے، جن کے چیک ڈس آنر ہو گئے کیوں؟ اس لئے کہ سپلائرز کو گاہکوں کی طرف سے واجب الادا رقمیں کم نہیں ہوئیں اور ضرورت اس امر کی ہے کہ چیک ڈس آنر یا واپس ہونے سے پہلے، گاہکوں کی طرف سے اصل الادا رقوم یا سپلائرز کو واجب الادا رقوم کو دکھایا جائے تاکہ صحیح بیلنس معلوم ہو سکے۔

5.1.2 چیک/نقد وصولی چیک/نقد ادائیگی

ان کی جگہ تمام گاہکوں کی طرف سے موصول ہونے والے چیک نقد وصولی دکھائے جاتے ہیں یا سب سپلائرز کو ادا کئے جانے والے تمام چیک/نقد ادائیگیاں دکھائی جاتی ہیں۔

یہ بیلنسز ان ادائیگیوں اور وصولیوں کا کل میزان ہوتے ہیں جو انفرادی سپلائرز اور گاہکوں کے اکاؤنٹس (حسابات) میں نظر آتے ہیں۔

5.1.3 حاصل کردہ/دی گئی چھوٹ

جب گاہکوں کو چھوٹ دی جاتی ہے، تو ان کی طرف سے واجب الوصول رقم کم ہو جاتی ہے۔ اسی طرح ہر سپلائرز کی طرف سے ملنے والی چھوٹ سے سپلائرز کو واجب الادا رقوم کم ہو جاتی ہیں۔

لہٰذا حاصل کردہ/دی گئی چھوٹ کنٹرول اکاؤنٹس کا بیلنس کم کر دیتے ہیں۔

5.1.4 واپس کردہ فروخت/خرید

گاہکوں سے واجب الوصول اور سپلائرز کو واجب الادا بیلنس واپس کردہ فروخت اور خرید کے باعث کم ہو جاتے ہیں اس لئے انفرادی گاہکوں اور سپلائرز کی طرف سے واپس کردہ فروخت اور خرید کو جمع کیا جاتا ہے اور انہیں کنٹرول اکاؤنٹ سے منہا کر دیتے ہیں۔

5.1.5 Closing balance

The closing balance shows the total amount receivable from all the customers or total amount payable to all the suppliers at the end of the period for which the control accounts have been prepared. The closing balances of the control accounts could, thus, be worked out by adding together the closing balances of individual suppliers' or customers' accounts.

5.2 Maintaining control accounts

5.2.1 Trade debtors and trade creditors control accounts

Recalling the trade debtors account that we looked at in Chapter 4: a trade debtor account gives information of amounts receivable, sales made, total amount received, sales returned and discounts allowed. Likewise, a trade creditor account gives information about amounts payable, purchases, total payment made, purchases returned and discounts received. All this information is used in preparing a control account, as shown in Fig. 5.1 above and exemplified in Illustration 9 below.

ILLUSTRATION 9

During August 2007, the sales and purchase transactions of Faran Electronics Shop were as follows.

01 August 2007 Purchased 5 juicer machines for Rs.2,000 each from Mr. Anwar **1**
05 August 2007 Sold 2 juicer machines to Ms. Faria for Rs.2,500 each **2**
08 August 2007 Purchased 2 blender machines from Mr. Qasim for Rs.5,000 each **3**
09 August 2007 Purchased 3 juicer machines from Mr. Anwar for Rs.2,000 each **4**
09 August 2007 Sold 1 blender machine and 4 juicer machines to Ms. Faria for Rs.6,000 and Rs.2,500 each respectively **5**
18 August 2007 Sold 1 blender machine to Mr. Rahim for Rs.6,500 and received payment of Rs.2,500 through a crossed cheque **6**
26 August 2007 Ms. Faria returned 1 juicer machine worth Rs.2,500 **7**
29 August 2007 Returned 1 juicer machine to Mr. Anwar for Rs.2,000 **8**
30 August 2007 Paid Rs.12,000 to Mr. Anwar against purchases of juicer machines **9**
31 August 2007 Ms. Faria made payment of Rs.8,000 and received settlement discount of Rs.750 **10**

At the beginning of the month Faran was due to pay Rs.5,000 to Mr. Anwar and to receive Rs.1,500 from Mr. Rahim. **11**

All the above transactions have been highlighted and numbered in order to refer them to individual debtors, creditors and other accounts shown below.

5.15 کلوزنگ بیلنس

5.15 کلوزنگ بیلنس اُن رقوم کا میزان ہوتا ہے جو اس مدت کیلئے تیار کردہ کنٹرول اکاؤنٹس کے آخر میں تمام گاہکوں کی طرف سے واجب الوصول یا سب سپلائرز کو واجب الادا ہوتی ہیں۔اس طرح کنٹرول اکاؤنٹس کے بیلنسز انفرادی سپلائرز یا گاہکوں کے اکاؤنٹس (حسابات) کو جمع کر کے نکالے جا سکتے ہیں۔

5.2 کنٹرول اکاؤنٹس بنانا

5.2.1 کاروباری قرض خواہوں اور قرض داروں کے کنٹرول اکاؤنٹ

5.2.1۔ کاروباری قرضخواہوں کے اکاؤنٹس کو ذہن میں لائیں جن پر ہم نے باب نمبر 4 میں ایک نظر ڈالی تھی۔ایک کاروباری قرض خواہ کے اکاؤنٹ سے واجب الوصول رقوم، فروخت، کل وصول شدہ رقم، واپس کردہ فروخت اور دی گئی چھوٹ کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہیں اسی طرح کاروباری قرضداروں کے اکاؤنٹس (حسابات) سے واجب الادا رقوم، خرید، کل ادائیگی، واپس کردہ خرید اور واپس شدہ چھوٹ کے بارے میں معلومات ملتی ہیں۔ان تمام معلومات کو کنٹرول اکاؤنٹ بنانے میں استعمال کیا جا سکتا ہے جیسا کہ اوپر خاکہ نمبر 5.1 میں دکھایا گیا ہے اور جسے نیچے کی مثال 9 میں واضح کیا گیا ہے۔

مثال 9

اگست 2007 کے دوران میں فاران الیکٹرونکس شاپ کی فروخت اور خرید ٹرانزیکشنز درج ذیل تھیں۔ **1**

1 اگست 2007	مسٹر انور سے 2,000 روپے فی یونٹ کے حساب سے 5 جوسر مشینیں خریدیں۔ **2**
5 اگست 2007	مس فاریہ کو 2,500 روپے فی یونٹ کے حساب سے 2 جوسر مشینیں فروخت کیں۔ **3**
8 اگست 2007	مسٹر قاسم سے 5,000 روپے فی یونٹ کے حساب سے 2 بلینڈر مشینیں خریدیں۔ **4**
9 اگست 2007	مسٹر انور سے 2,000 روپے فی یونٹ کے حساب سے 3 جوسر مشینیں خریدیں۔ **5**
9 اگست 2007	مسز فاریہ کو ایک بلینڈر مشین اور 4 جوسر مشینیں بالترتیب 6,000 روپے اور 2,500 روپے فی یونٹ کے حساب سے فروخت کیں۔ **6**
18 اگست 2007	مسٹر رحیم کو ایک بلینڈر مشین 6,500 روپے میں فروخت کی اور 2,500 روپے بذریعہ قلم زدہ چیک وصول کئے۔ **7**
26 اگست 2007	مسز فاریہ نے 2,500 روپے مالیت کی ایک جوسر مشین واپس کی۔ **8**
29 اگست 2007	مسٹر انور کو 2,000 روپے مالیت کی ایک جوسر مشین واپس کی۔ **9**
30 اگست 2007	مسٹر انور کو جوسر مشینوں کی خرید کے لئے 12,000 روپے ادا کئے۔ **10**
31 اگست 2007	مس فاریہ نے 8,000 روپے ادا کئے اور 750 روپے کی چھوٹ حاصل کی۔ **11**

مہینے کے شروع میں فاران نے مسٹر انور کو 5,000 روپے ادا کرنے تھے اور مسٹر رحیم سے 1,500 روپے لینے تھے۔

اوپر کی تمام ٹرانزیکشنز کو واضح کیا گیا ہے اور ان کے اوپر نمبر لگا دیئے گئے ہیں تا کہ نیچے دیئے گئے قرض داروں، قرض خواہوں اور دیگر اکاؤنٹس کی طرف حوالہ دیا جا سکے۔

Figure 5.2

FARAN ELECTRONICS SHOP

Trade Creditor Account - Mr. Anwar

Folio No. 001

	Date	Sales / Sales Return Account Folio No.	Detail	Unit Price	Total Amount a	Amount Received b	Mode (Cash / Bank)	Folio No.	Net Payable c=a-b
				Rs.	Rs.	Rs.			Rs.
11	1 August 2007		Opening balance	—	—	—	—	—	5,000
1	1 August 2007	002	5 juicer machines	2,000	10,000	—	—	—	15,000
4	9 August 2007	002	3 juicer machines	2,000	6,000	—	—	—	21,000
8	29 August 2007	001	Returned 1 juicer	2,000	(2,000)	—	—	—	19,000
9	30 August 2007	—	—	—	—	12,000	Bank - 5165	002	7,000

Figure 5.3

FARAN ELECTRONICS SHOP

Trade Creditor Account - Mr. Qasim

Folio No. 002

	Date	Purchase / Purchase Return Account Folio No.	Detail	Unit Price	Total Amount a	Amount Received b	Mode (Cash / Bank)	Folio No.	Net Payable c=a-b
				Rs.	Rs.	Rs.			Rs.
3	1 August 2007	002	2 blender machines	5,000	10,000	—	—	—	10,000

Total Payable = Rs. 17,000 (Mr. Anwar) + Rs. 10,000 (Mr. Qasim))

For reference purposes, the closing balances of MR. Anwar and Mr. Qasim have been hightlihted in Firgs 5.2 and 5.3 above. This figure will be used in preparing the creditors control account.

خاکہ نمبر 5.2

فاران الیکٹرانکس شاپ

کاروباری قرض خواہ کا اکاؤنٹ ـــ مسٹر انور

صفحہ نمبر 001

	تاریخ	خرید/واپسی خرید اکاؤنٹ	تفصیل	قیمت فی اکائی	کل رقم (ا)	رقم وصول (ب)	طریقہ نقد یا بینک	صفحہ نمبر	کل واجب الادا ج = ا-ب
				روپے	روپے	روپے			روپے
11	یکم اگست 2007		اوپننگ بیلنس						5,000
1	یکم اگست 2007	002	5 جوسر مشینیں	2,000	10,000				15,000
4	9 اگست 2007	002	3 جوسر مشینیں	2,000	6,000				21,000
8	29 اگست 2007	001	1 جوسر واپسی	2,000	(2,000)				19,000
9	30 اگست 2007					12,000	بینک 5165	002	7,000

خاکہ نمبر 5.3

فاران الیکٹرانکس شاپ

کاروباری قرض کا اکاؤنٹ ـــ مسٹر قاسم

صفحہ نمبر 002

	تاریخ	خرید/واپسی خرید اکاؤنٹ	تفصیل	قیمت فی اکائی	کل رقم (ا)	رقم وصول (ب)	طریقہ نقد یا بینک	چیک نمبر	کل واجب الادا ج = ا-ب
				روپے	روپے	روپے			روپے
3	8 اگست 2007	002	2 بلینڈرز مشین	5,000	10,000				10,000

کل واجب الادا = 17,000/- روپے (7,000 روپے مسٹر انور) + 10,000/- روپے (مسٹر قاسم)

حوالے کی خاطر مسٹر انور اور مسٹر قاسم کے کلوزنگ بیلنسز کو اوپر خاکہ نمبر 5.2 اور 5.3 میں واضح کر دیا گیا ہے۔

اس رقم کو قرض خواہ کا کنٹرول اکاؤنٹ بنانے میں استعمال کیا جائیگا۔

Figure 5.4

FARAN ELECTRONICS SHOP

Purchase Account - Juicers

Folio No. 002

	Date	Supplier	Detail of Purchase	Unit Price	Total	Mode of Payment
1	1 August 2007	Mr. Anwar - Folio 001	5 juicer machines	2,000	10,000	Credit
4	9 August 2007	Mr. Anwar - Folio 001	3 juicer machines	2,000	6,000	Credit
	Total		8 juicer machines		16,000	

Figure 5.5

FARAN ELECTRONICS SHOP

Purchase Account - Blenders

Folio No. 002

	Date	Supplier	Detail of Purchase	Unit Price	Total	Mode of Payment
3	8 August 2007	Mr. Qasim - Folio 002	2 blenders machines	5,000	10,000	Credit
	Total		2 blenders machines		10,000	

Figure 5.6

FARAN ELECTRONICS SHOP

Purchase Return Account - Juicers

Folio No. 001

	Date	Supplier	Detail of Purchase	Unit Price	Total	Mode of Payment
8	29 August 2007	Mr. Anwar - Folio 001	1 juicer machine	2,000	2,000	Credit
	Total		1 juicer machine		2,000	

Net Purchase = Total Purchases Purchase Return

Rs. 24,000 = (Rs.16,000 + Rs.10,000) Rs.2,000

For reference purposes, purchases shown in Figs 5.4 and 5.5 above and purchases return shown in Fig. 5.6 have been coloured to clarify the calculation of net purchases of Rs.24,000. These figures shall be used in preparing a creditors control account.

خاکہ نمبر5.4

فاران الیکٹرانکس شاپ

خرید اکاؤنٹ ــــ جوسر

صفحہ نمبر002

	تاریخ	سپلائر	تفصیل خرید	فی اکائی قیمت	کل قیمت	طریقہ ادائیگی
1	یکم اگست2007	مسٹرانور صفحہ نمبر001	5جوسر مشینیں	2,000	10,000	ادھار
4	9اگست2007	مسٹرانور صفحہ نمبر001	3جوسر مشینیں	2,000	6,000	ادھار
	میزان		8جوسر مشینیں		16,000	

خاکہ نمبر5.5

فاران الیکٹرانکس شاپ

خرید اکاؤنٹ ــــ بلینڈر

صفحہ نمبر002

	تاریخ	سپلائر	تفصیل خرید	فی اکائی قیمت	کل قیمت	طریقہ ادائیگی
3	8اگست2007	مسٹرقاسم صفحہ نمبر002	2بلینڈر مشینیں	5,000	10,000	ادھار
	میزان		2بلینڈر مشینیں		10,000	

خاکہ نمبر5.6

فاران الیکٹرانکس شاپ

واپسی خرید اکاؤنٹ ــــ جوسر

صفحہ نمبر001

	تاریخ	سپلائر	تفصیل خرید	فی اکائی قیمت	کل قیمت	طریقہ ادائیگی
8	29 اگست2007	مسٹرانور صفحہ نمبر001	1جوسر مشین	2,000	2,000	ادھار
	میزان		1جوسر مشین		2,000	

قیمت خرید = کل خرید - واپسی خرید

24,000 = (10,000 + 16,000) - 2,000

اوپر کے خاکہ نمبر5.4اور5.5میں دکھائی گئی خریداور خاکہ نمبر5.6میں دکھائی گئی واپسی خرید کو رنگ کر دیا گیا ہے تاکہ-/24000روپے کی حتمی یعنی خالص خرید نکال کر اِسے واضح کیا جا سکے۔ان رقموں کو قرض خواہ کا اکاؤنٹ بنانے میں استعمال کیا جائیگا۔

Trade debts, sales and sales return account of Faran Electronics Shop are shown in Figs 5.7 to 5.11 below. Again, the highlighted numbers correspond with those in Illustration 9.

Figure 5.7

FARAN ELECTRONICS SHOP

Trade Debtor Account - Ms. Faria

Folio No. 001

	Date	Sales / Sales Return Account Folio No.	Detail	Unit Price	Total Amount a	Amount Received b	Mode (Cash / Bank)	Folio No.	Net Payable c=a-b
				Rs.	Rs.	Rs.			Rs.
2	5 August 2007	003	2 juicers	2,500	5,000	—	—	—	5,000
5	9 August 2007	003	4 juicers	2,500	10,000	—	—	—	15,000
5	9 August 2007	004	1 blender	6,000	6,000	—	—	—	21,000
7	26 August 2007	001	1 juicer	2,500	(2,500)	—	—	—	18,500
10	31 August 2007	—	—	—	—	(750)	—	—	17,750
10	31 August 2007	—	—	—	—	(8,000)	—	—	9,750

Figure 5.8

FARAN ELECTRONICS SHOP

Trade Debtor Account - Mr. Rahim

Folio No. 001

	Date	Sales / Sales Return Account Folio No.	Detail	Unit Price	Total Amount a	Amount Received b	Mode (Cash / Bank)	Folio No.	Net Payable c=a-b
				Rs.	Rs.	Rs.			Rs.
11	1 August 2007		Opening Balance			—	—	—	15,00
6	18 August 2007	004	1 blender	6,500	6,500	(2,500)	Bank	003	5,500

Total receivable = Rs. 15,250 (Rs. 9,750 (Ms. Faria) + Rs. 5,500 (Mr. Rahim))

For reference, the closing balances of Ms. Faria and Mr. Rahim have been highlighted in Figs 5.7 and 5.8 above. This figure shall be used in preparing the debtors control account.

فاران الیکٹرونکس شاپ کے کاروباری قرضہ جات، فروخت اور واپسی فروخت کو خاکہ نمبر 5.7 تا 5.11 میں دکھایا گیا ہے واضح کردہ نمبر مثال نمبر 9 کے نمبروں سے مطابقت رکھتے ہیں۔

خاکہ نمبر 5.7

فاران الیکٹرانکس شاپ

کاروباری قرض دار کا اکاؤنٹ ۔ مس فاریہ

صفحہ نمبر 001

	تاریخ	خرید/واپسی خرید اکاؤنٹ	تفصیل	فی اکائی قیمت	کل رقم (ا)	رقم وصول (ب)	طریقہ نقد یا بینک	صفحہ نمبر	کل واجب الادا ج = ا-ب
		صفحہ نمبر		روپے	روپے	روپے			روپے
2	5 اگست 2007	003	2 جوسر	2500	5,000	—	—	—	5,000
5	9 اگست 2007	003	4 جوسر	2,500	10,000	—	—	—	15,000
5	9 اگست 2007	004	1 بلینڈر	6,000	6,000	—	—	—	21,000
7	26 اگست 2007	001	1 جوسر	2,500	(2,500)	—	—	—	18,500
10	31 اگست 2007	—	—	—	—	(750)	—	—	17,750
10	31 اگست 2007	—	—	—	—	(8,000)	—	—	9,750

خاکہ نمبر 5.8

فاران الیکٹرانکس شاپ

کاروباری قرض دار کا اکاؤنٹ ۔ مسٹر رحیم

صفحہ نمبر 001

	تاریخ	خرید/واپسی خرید اکاؤنٹ	تفصیل	فی اکائی قیمت	کل رقم (ا)	رقم وصول (ب)	طریقہ نقد یا بینک	صفحہ نمبر	کل واجب الادا ج = ا-ب
		صفحہ نمبر		روپے	روپے	روپے			روپے
11	یکم اگست 2007		اوپننگ بیلنس			—	—	—	1,500
6	18 اگست 2007	004	1 بلینڈر	6,500	6,500	(2,500)	بینک	003	5,500

کل واجب الوصول = -/15,250 روپے (9,750 روپے مس فاریہ) + (5,500 روپے مسٹر رحیم)

مس فاریہ اور مسٹر رحیم کے کلوزنگ بیلنسز کو خاکہ نمبر 5.7 اور 5.8 میں حوالے کی خاطر واضح کر دیا گیا ہے اس رقم کو قرض دار کا کنٹرول اکاؤنٹ بنانے میں استعمال کیا جائے گا۔

Figure 5.9

FARAN ELECTRONICS SHOP

Sales Account - Juicers

Folio No. 002

	Date	Customer	Detail of Sales	Unit Price	Total	Mode of Receipt
2	5 August 2007	Ms. Faria - Folio 002	2 juicer machines	2,500	5,000	Credit
5	9 August 2007	Ms. Faria - Folio 002	2 juicer machines	2,500	10,000	Credit
	Total		6 juicer machines			

Figure 5.10

FARAN ELECTRONICS SHOP

Sales Account - Blenders

Folio No. 004

	Date	Customer	Detail of Sales	Unit Price	Total	Mode of Receipt
5	9 August 2007	Ms. Faria - Folio 002	1 blender	6,000	6,000	Credit
6	18 August 2007	Mr. Rahim - Folio 003	1 blender	6,500	6,500	Credit
	Total		2 blenders		12,500	

Figure 5.11

FARAN ELECTRONICS SHOP

Sales Return Account

Folio No. 001

	Date	Customer	Detail of Inventory Returned	Unit Price	Total	Mode of Receipt
7	26 August 2007	Ms. Faria - Folio 002	1 juicer	2,500	2,500	Credit
	Total		1 juicer		2,500	

Net Sales = Total Sales - Sales Return

Rs. 25,000 = (Rs.15,000 + Rs. 12,500) Rs. 2,500

For reference purposes, sales in Figs 5.9 and 5.10 above and sales return in Fig. 5.11 have been coloured to clarify the calculation of net sales of Rs.25,000. These figures will be used in preparing the debtors control account.

خاکہ نمبر 5.9

فاران الیکٹرانکس شاپ
فروخت اکاؤنٹ - جوسر

صفحہ نمبر 002

	تاریخ	گاہک	تفصیل خرید	فی اکائی قیمت	میزان	طریقہ وصولی
2	5 اگست 2007	مس فاریہ صفحہ نمبر 002	2 جوسر مشینیں	2,500	5,000	ادھار
5	9 اگست 2007	مس فاریہ صفحہ نمبر 002	4 جوسر مشینیں	2,500	10,000	ادھار
	میزان		6 جوسر مشینیں		15,000	

خاکہ نمبر 5.10

فاران الیکٹرانکس شاپ
فروخت اکاؤنٹ - بلینڈر

صفحہ نمبر 004

	تاریخ	گاہک	تفصیل خرید	فی اکائی قیمت	میزان	طریقہ وصولی
5	9 اگست 2007	مس فاریہ صفحہ نمبر 002	1 بلینڈر	6,000	6,000	ادھار
6	18 اگست 2007	مسٹر رحیم صفحہ نمبر 003	1 بلینڈر	6,500	6,500	ادھار
	میزان		2 بلینڈر		12,500	

خاکہ نمبر 5.11

فاران الیکٹرانکس شاپ
فروخت واپسی اکاؤنٹ

صفحہ نمبر 001

	تاریخ	گاہک	تفصیل خرید	فی اکائی قیمت	میزان	طریقہ وصولی
7	28 اگست 2007	مس فاریہ صفحہ نمبر 002	1 جوسر	2,500	2,500	ادھار
	میزان		1 جوسر		2,500	

خالص فروخت = کل فروخت - واپس فروخت

25,000 روپے = (15,000+12,500) - 2,500 روپے

اوپر کے خاکہ نمبر 5.9 اور 5.10 میں دی گئی فروخت اور خاکہ نمبر 5.11 میں دی گئی واپسی فروخت کے حوالے کی خاطر رنگ کیا گیا ہے تا کہ 25,000 روپے کی خالص فروخت کے حساب کو واضح کیا جا سکے۔ ان رقموں کو قرض دار کا کنٹرول اکاؤنٹ بناتے وقت استعمال کیا جائیگا۔

Figure 5.12

Trade Debtors Control Account		Trade Creditors Control Account	
Opening balance	1,500	Opening balance	5,000
Add: Total sales	27,500	Add: Total purchases	26,000
Add: Cheques dishonoured	—	Add: Cheques dishonoured	—
Less: Cash received	—	Less: Cash paid	—
Less: Cheques received	(10,500)	Less: Cheques paid	(12,000)
Less: Discounts allowed	(750)	Less: Discounts received	—
Less: Sales returned	(2,500)	Less: Purchases returned	(2,000)
Closing balance	**15,250**		**17,000**

Total balances payable to creditors and balances receivable from debtors as shown above after Figs 5.3 and 5.8 are equal to the closing balances of Creditors Control Account and Debtors Control Account respectively as shown in Fig. 5.12 above.

5.2.2 Inventory control accounts

Just as trade debtors and trade creditors control accounts are maintained, a business should also maintain its inventory control account. The inventory control account gives the following information:

- opening balance of inventory
- inventory purchased
- inventory returned
- inventory sold
- closing balance of inventory.

An inventory control account would look as shown in Fig. 5.13 below.

Figure 5.13

Inventory Control Account	
Opening balance	XXX
Add: Total inventory purchased	XXX
Less: Discounts received	(XXX)
Less: Inventory returned	(XXX)
Less: Inventory sold	(XXX)
Closing balance	**XXX**

The inventory control account is also very simple to maintain. It uses the information from the inventory purchase accounts and inventory valuation method as described in Chapter 3.

خاکہ نمبر 5.12

کاروباری قرض خواہ کا کنٹرول اکاؤنٹ		کاروباری قرض دار کا کنٹرول اکاؤنٹ	
اوپننگ بیلنس	5,000	اوپننگ بیلنس	1,500
جمع کل خرید	26,000	جمع کل خرید	27,500
جمع ناقص چیک	—	جمع ناقص چیک	—
نفی نقد ادائیگی	—	نفی نقد وصولی	—
نفی اداشدہ چیک	(12,000)	نفی وصول شدہ چیک	(10,500)
نفی وصول شدہ چھوٹ	—	نفی دی گئی چھوٹ	(750)
نفی واپسی خرید	(2,000)	نفی واپسی فروخت	(2,500)
کلوزنگ بیلنس	**17,000**	**کلوزنگ بیلنس**	**15,250**

جیسا کہ اوپر کے خاکوں 5.3 اور 5.8 میں دکھایا گیا ہے قرض خواہوں کو واجب الا دا بیلنسز اور قرض داروں سے واجب الوصول بیلنسز (بقایا جات) بالترتیب قرض خواہوں اور قرضداروں کے کنٹرول اکاؤنٹس کے بیلنسز کے برابر ہیں جیسا کہ اوپر خاکہ نمبر 5.12 میں دکھایا گیا ہے۔

5.2.2 انوینٹری کنٹرول اکاؤنٹس

جس طرح کاروباری قرض داروں اور کاروباری قرضخواہوں کے کنٹرول اکاؤنٹ بنائے جاتے ہیں اس طرح ایک ادارے کو اپنا انوینٹری کنٹرول اکاؤنٹ بھی بنانا چاہیے۔ایک انوینٹری کنٹرول اکاؤنٹ سے ذیل کی معلومات حاصل ہونگی۔

- ☆ انوینٹری کا اوپننگ بیلنس
- ☆ انوینٹری (مال) خرید
- ☆ انوینٹری (مال) واپسی
- ☆ انوینٹری (مال) فروخت
- ☆ انوینٹری (مال) کلوزنگ بیلنس

ایک انوینٹری کنٹرول کچھ ایسا نظر آئے گا جیسا کہ نیچے خاکہ نمبر 5.13 میں دکھا گیا ہے۔

خاکہ نمبر 5.13

انوینٹری کنٹرول اکاؤنٹ	
اوپننگ بیلنس	XXX
جمع خرید کل انوینٹری	XXX
نفی وصول شدہ چھوٹ	(XXX)
نفی انوینٹری واپس	(XXX)
نفی انوینٹری فروخت	(XXX)
کلوزنگ بیلنس	**XXX**

انوینٹری کنٹرول اکاؤنٹ کا بنانا بھی بہت آسان ہے۔اس میں انوینٹری خرید اکاؤنٹس اور انوینٹری کی مالیت جیسی معلومات کو استعمال کیا جاتا ہے جیسا کہ باب نمبر 3 میں بیان کیا گیا ہے۔

ILLUSTRATION 10

Using data from Illustration 9, Figs 5.2 to 5.12 and the following information, Faran prepares the inventory control account as shown in Figure 5.14 below.

==

Inventory purchased = Rs.26,000 (Rs.16,000 (Fig. 5.4) + Rs.10,000 (Fig. 5.5)) A

- Average purchase price per juicer = Rs.2,000 (Rs. 16,000 / 8 juicer Fig. 5.4)
- Average purchase price per blender = Rs.5,000 (Rs.10,000 / 2 blenders Fig 5.5)

Inventory returned = Rs.2,000 (Fig. 5.6) B

Net inventory sold = Rs.20,000 C

- 5 juicer machines (Figs 5.9 and 5.11) as juicers are purchased for an average of Rs.2,000 each, the cost of juicers sold is Rs.10,000
- 2 blenders (Fig. 5.10) as blenders are purchased for an average of Rs.5,000 each the cost of blenders sold is Rs.10,000

Figure 5.14

Inventory Control Account	
Opening balance	—
Add: Total inventory purchased	26,000
Less: Discounts received	—
Less: Inventory returned	(2,000)
Less: Inventory sold	(20,000)
Closing balance	**4,000**

CHAPTER ROUND-UP

1. A business can use control accounts in order to know the overall position of its trade creditors, trade debtors and inventory.

2. A trade creditors control account contains the following information:
   - balance payable at the beginning of any period
   - total purchases
   - discount received
   - payments made during the period
   - total outstanding balance at the end of the period.

3. A trade debtors control account contains the following information:
   - balance receivable at the beginning of any period
   - total sales
   - discount given
   - payments received during the period
   - total outstanding balance at the end of the period.

مثال نمبر 10

مثال نمبر 9 خاکہ نمبر 5.2 تا 5.12 کے کوائف اور ذیل کی معلومات کو استعمال کرکے فاران انوینٹری کنٹرول اکاؤنٹ بناتا ہے جیسا کہ نیچے خاکہ نمبر 5.14 میں دکھایا گیا ہے۔

خرید انوینٹری (مال) = 26000 روپے (-/16,000 روپے (خاکہ نمبر 5.4) + -/10,000 روپے (خاکہ نمبر 5.5) **A**

☆ اوسط قیمت خرید فی جوسر = -/2,000 (8 جوسر /16,000 روپے۔ خاکہ نمبر 5.4)

☆ اوسط قیمت خرید فی بلینڈر = -/5,000 روپے (2 بلینڈر / 10,000 روپے۔ خاکہ نمبر 5.5)

انوینٹری واپس = -/2,000 روپے (خاکہ نمبر 5.6) **B**

خالص انوینٹری فروخت = -/20,000 روپے **C**

☆ جوسر مشینیں (خاکہ نمبر 5.9 اور 5.11) چونکہ جوسر -/2,000 روپے فی جوسر کی اوسط سے خریدے جاتے ہیں اس لئے کردہ جوسروں کے کل دام -/10,000 روپے ہیں

☆ 2 بلینڈر (خاکہ نمبر 5.10) چونکہ -/5,000 روپے فی بلینڈرز کی اوسط سے خریدے جاتے ہیں اس لئے فروخت کردہ بلینڈرز کے کل دام -/10,000 روپے ہیں۔

خاکہ 5.14

انوینٹری کنٹرول اکاؤنٹ	
اوپننگ بیلنس	—
جمع خرید کل انوینٹری (مال)	26,000
نفی چھوٹ کی وصول شدہ رقم	—
نفی واپس کردہ انوینٹری	(2,000)
نفی فروخت شدہ انوینٹری	(20,000)
کلوزنگ بیلنس	**4,000**

باب کا احاطہ

1۔ اپنے کاروباری قرض داروں، قرض خواہوں اور انوینٹری کی پوزیشن کو جاننے کے لئے ایک ادارہ کنٹرول اکاؤنٹس کو استعمال کرسکتا ہے

2۔ ایک کاروباری قرض خواہ کے اکاؤنٹ سے ذیل کی معلومات مل سکتی ہیں۔

☆ کسی مدت کے آغاز میں واجب الادا بیلنس

☆ کل خرید

☆ چھوٹ وصولی

☆ اس مدت میں کی گئی ادائیگیاں

☆ اس مدت کے اختتام پر غیر وصول شدہ بیلنس

3۔ ایک کاروباری قرض دار کے اکاؤنٹ سے ذیل کی معلومات مل سکتی ہیں۔

☆ کسی بھی مدت کے آغاز میں واجب الوصول بیلنس

☆ کل فروخت

☆ دی گئی چھوٹ

☆ اس عرصہ کی گئی وصولی

☆ اس عرصہ کے اختتام پر غیر وصول شدہ بیلنس

4. An inventory control account gives the following information:

- opening balance of inventory
- inventory purchased
- inventory returned
- inventory sold
- closing balance of inventory.

4۔ایک انوینٹری کنٹرول اکاؤنٹ سے ذیل کی معلومات مل سکتی ہیں

- ☆ انوینٹری کا اوپننگ بیلنس
- ☆ خرید کردہ انوینٹری (مال)
- ☆ واپس کردہ انوینٹری
- ☆ فروخت شدہ انوینٹری
- ☆ انوینٹری کا کلوزنگ بیلنس